اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
Digitized by Khilafat Library Rabwah
الفضل روزنامہ
(پاکستان) لاہور
شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ؍
سہ ماہی ۷ ؍
اخبار ۲ ؍
یوم پنجشنبہ (جمعرات)
فی پرچہ ڈیڑھ آنہ
۲ رجب ۱۳۶۹ھ
جلد ۳۸/۴ | ۲۰ شہادت ۱۳۲۹ ہش | ۲۰ اپریل ۱۹۵۰ء | نمبر ۹۳

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۹ اپریل ۔ محترم نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کی طبیعت آج خدا کے فضل سے بہتر ہے ۔ الحمد للہ !

مشرقی بنگال کے اقلیتی کمیشن کیلئے اکثریت و اقلیت کے ارکان نے کاغذات نامزدگی

ڈھاکہ ۱۹ اپریل ۔ اقلیتوں کے تحفظ کے متعلق بین المملکتی معاہدے کے مطابق مشرقی بنگال میں جو اقلیتی کمیشن قائم کیا جا رہا ہے اس کیلئے مشرقی بنگال کی مجلس قانون ساز کے اقلیت اور اکثریت کے ممبروں کی طرف سے کاغذات نامزدگی داخل کر دیئے گئے ہیں ۔ ان کاغذات کا قانونی جائزہ لیا جائے گا اور جمعہ کے روز مجلس قانون ساز ان میں سے ایک رکن منتخب کرے گی ۔ اقلیت کی طرف سے تین ارکان نے اور اکثریت کی طرف سے چھ ارکان نے کاغذات نامزدگی داخل کئے ہیں ۔

پٹنہ ۱۹ اپریل ۔ حکومت بہار کے وزیر خزانہ مسٹر سنہا نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ اب دونوں ملکوں میں خوشگوار تعلقات کی ابتدا ہو جائے گی ۔

میرے اختلافات بنیادی ہیں

نئی دہلی ۱۹ اپریل ۔ بھارت کے ایک مستعفی وزیر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے آج ایوان کو بتایا کہ میں اپنا استعفیٰ واپس نہیں لے سکتا کہ میرے اختلافات بنیادی ہیں اور ان اختلافات کے ہوتے ہوئے میرے لئے حکومت کی پالیسی کے ساتھ تعاون نہ صرف مشکل ہے بلکہ میرے لئے جائز بھی نہیں ۔

لاہور ۱۹ اپریل ۔ ۲۱ اپریل بروز جمعرات ۴ بجے دریائے راوی کے کنارے مصنوعی جنگ کا مظاہرہ ہوگا ۔ اس میں بچوں کو لانے سے احتراز کیا جائے ۔

اقلیتوں کے متعلق بین المملکتی معاہدے کے نتائج نہایت تسلی بخش رہے ہیں (نہرو)

نئی دہلی ۱۹ اپریل ۔ آج بھارتی پارلیمنٹ میں بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو نے بتایا کہ بین المملکتی معاہدے کے بعد سے لے کر گذشتہ گیارہ دن میں اب تک جو نتائج پیدا ہوئے ہیں وہ تسلی بخش ہیں ۔ اختلافی مسائل کو حل کرنے کیلئے خلوص سے کام لیا جانے لگا ہے اور غلطی بڑی حد تک دور ہو چکی ہے ۔ مغربی بنگال سے تارکان وطن کی جائدادوں کے متعلق بین المملکتی معاہدے کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کیلئے مغربی بنگال کی حکومت نے ایک مسودہ قانون تیار کیا ہے جس کی ایک نقل مشرقی بنگال کی حکومت کو بھی بھیج دی گئی ہے تاکہ دونوں طرف ایک ہی قانون بن جائے ۔ آپ نے کہا مغربی بنگال اسمبلی وغیرہ کے لئے جلد ہی ایک مرکزی وزیر کا تقرر عمل میں آ جائیگا ۔ کلکتہ ہائی کورٹ کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ تحقیقاتی کمیشن کیلئے ہائی کورٹ کے ایک جج کا تقرر کریں ۔ اس کے علاوہ مغربی بنگال کے تمام اضلاع کے حکام ضلع کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ تارکان وطن کی غیر منقولہ جائدادوں سے بین المملکتی معاہدے کے مطابق ہی معاملہ کریں ۔ آپ نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ اب دونوں طرف سے وطنوں کو ترک کرکے آنے جانے والوں کی رفتار میں معتدبہ کمی آ گئی ہے ۔ اب کیمپوں میں آنے والوں کی رفتار قریباً رک گئی ہے ۔ سسٹم پر رابطہ افسروں کا تقرر کر دیا گیا ہے سفر میں اب کافی سہولتیں ہیں ۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے ۔

اپنے گھروں میں رہئے ! بھارتی مسلمانوں کو وزیر مہاجرین پاکستان کا مشورہ

کراچی ۱۹ اپریل ۔ آج سہ پہر کراچی میں ایک انٹرویو کے دوران میں پاکستان کے وزیر داخلہ آنریبل خواجہ شہاب الدین نے بھارت کے مسلمانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے گھروں میں رہیں اور ہجرت سے گریز کرنے کی کوشش کریں ۔ آپ نے کہا اقلیتوں کے معاہدے کے بعد خوف و ہراس کو دل میں جگہ دینے کی اب کوئی وجہ نہیں ہے ۔ اور ویسے بھی فساد زدہ علاقوں میں صورت حال بہتر ہو چکی ہے اور بھارت کے دوسرے علاقوں کے لیڈر وہاں اعتماد و امن کی فضا پیدا کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں ۔

لاہور ۱۹ اپریل ۔ طلبہ میں پس انداز یا بچت کی عادت پیدا کرنے اور خوشگوار عقیدہ مقابلہ بڑھانے کیلئے آنریبل شیخ صادق حسن صاحب منسٹر مالیات گورنر پنجاب نے ایک چیلنج کپ پیش کیا ہے جو کہ ہائی سکول میں ایک سال کیلئے رکھا جائیگا ۔ جس کے طلبہ کی تعداد بچت والے گروہوں میں زیادہ سے زیادہ

مصنوعی جنگ

جمعہ ۲۱ اپریل ۱۹۵۰ء اقبال ڈے کو صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ پر

راوی پارک میں ایک مصنوعی جنگ دکھائی جائے گی جس میں ہوائی جہاز غوطہ مار کر بمباری کریں گے اور جن کا ایک ایک گنوں اور رائفل فائر وغیرہ سے مقابلہ کیا جائیگا ۔ مصنوعی جنگ لاہور کے قومی رضاکاروں اور اے ۔ آر ۔ پی کے رضاکاروں کے زیر اہتمام منعقد ہو گی ۔

آنریبل ملک محمد انور منسٹر لا اینڈ آرڈر اس موقعہ پر حاضرین سے خطاب کریں گے اور انعامات بھی تقسیم کریں گے ۔ تمام شائقین کو اس تقریب میں شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے ۔ صرف ان اصحاب کو جگہیں مہیا کی جائیں گی جن کے پاس ڈپٹی کمشنر لاہور کے جاری کردہ دعوتی کارڈ ہوں گے

نزدیک و دور سے ۔ مختصر لیکن اہم خبریں

کراچی ۱۹ اپریل ۔ آج کراچی میں پاکستان و بھارت کے درمیان تجارتی گفتگو کا آغاز ہو گیا ۔ دور صبح کا اجلاس تین گھنٹے تک جاری رہا ۔ پاکستانی وفد کی قیادت سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی کر رہے ہیں ۔ آپ کے رفقاء کار میں وزارت تجارت و خزانہ کے ارکان ہیں ۔

کراچی ۱۹ اپریل ۔ ۵۰-۱۹۴۹ء کے پٹ سن کے آخری تخمینے کے مطابق پٹ سن کی امسال ۳۳ لاکھ ۳۳ ہزار گانٹھیں ہوئیں ۔ ہر گانٹھ چار سو پونڈ وزن کی تھی ۔ امسال آخری تخمینے کی رو سے گندم اور السی کی فصل کی پیداوار میں ۱۰.۶ فیصدی اضافہ ۔ سرسوں کی پیداوار میں ۴.۷ فیصدی کا اضافہ ۔ جوار کی فصل میں ۱.۲ فیصدی کا اضافہ ہوا ۔ لیکن باجرے کی پیداوار میں ۴.۹ کی کمی ہوئی ۔

کراچی ۱۹ اپریل ۔ انڈونیشیا کا خیرسگالی کا مشن ماسکو جاتا ہوا آج کراچی دو دن کے لئے رک گیا ۔ اس وفد کے لیڈر ڈاکٹر بالا ہیں ۔ آج وفد نے پاکستان کے نائب وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود حسین قریشی سے ملاقات کی ۔

لنڈن ۱۹ اپریل ۔ خوراک و زراعت کے بین الاقوامی ادارہ کے ڈائریکٹر جنرل نے اعلان کیا کہ اٹھارہ حکومتوں کا اجلاس ۸ مئی کو روم میں ہوگا ۔

جکارتا ۱۹ اپریل ۔ جکارتا میں مقیم ولندیزی افسروں کا کہنا ہے کہ ولندیزیوں کے افسروں کو اس خطرے کے پیش نظر مسلح کر دیا گیا ہے کہ کہیں وہ باغی فوجوں کے ساتھ شامل نہ ہو جائیں ۔

نئی دہلی ۱۹ اپریل ۔ بھارت کے اخباروں کے متعلق نمائندے مسٹر راؤ ۔ مسٹر درگا داس ساہنی صحیح صورت حالات کا جائزہ لینے کیلئے ڈھاکہ اور کلکتہ جائیں گے

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ۔ ایل ایل بی — مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس دین محمد بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایک اور احمدی نو مسلم کی جرمنی سے آمد

احباب کے لئے یہ خبر خوشی کا موجب ہوگی کہ احمدی نو مسلم والٹر عبدالکریم ڈنکر کل ہیمبرگ جرمنی سے پاکستان اور جرمنی سے تجارتی امکانات کا جائزہ لینے کے لئے کل بروز منگل لاہور پہنچے ہیں۔

صاحب موصوف جرمنی میں یونیورسل ٹریڈنگ اور مینوفیکچرنگ کمپنی کے نمائندہ ہیں۔ آپ کے قیام کا بندوبست مکرم غلام محمد صاحب اختر کے ہاں ہے۔ لیکن دفتری اوقات میں آپ یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کے دفتر میں کام کرتے ہیں۔ جو احباب تجارتی سلسلہ میں ان سے ملاقات کے خواہشمند ہوں کمپنی مذکورہ کے دفتر میں ان سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ صاحب موصوف کا قیام پاکستان میں ایک ماہ کے قریب ہوگا۔ صاحب موصوف جرمنی سے فوری مانگ کی مندرجہ ذیل [illegible] لائے ہیں۔

(۱) Sheep casings شیپ کیسنگ

(۲) Millets اناج (جوار باجرہ مکئی وغیرہ)

(۳) Cotton Seeds بنولہ

(۴) Hides & Skins اون اور کھالیں

(وکیل التجارت تحریک جدید)

بقیہ صفحہ ۳

کہ وہ صرف قیامت کے روز ہی اس کی نیکیوں کا اسکو انعام دے گا۔ بلکہ اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ وہ اسی دنیا میں اسکی زندگی پر بالارادہ اثر انداز ہوگا۔ اور اسکو سنوار دیگا۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر وہ ان سے اسی دنیا میں ملاقی ہوگا آخر ایک محب کا سب سے بڑا انعام کیا ہے۔ یہی کہ وہ ہمارے سامنے ہو۔ ہم سے بات کرے۔ ہمارے معاملات میں دخل دے۔ اپنے آپ کو ہمیں محسوس کرائے۔ اپنی ذات سے ہمیں مستفید کرے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ اتباع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے معنے کیا ہیں۔ اس کے معنے یہی ہیں۔ کہ جو کچھ وہ ہدایت لایا ہے اس پر عمل کریں اور اسی طرح عمل کریں۔ جس طرح اس نے عمل کرکے دکھایا ہے۔ ایمان بالغیب پیدا کریں۔ نماز قائم کریں۔ اللہ تعالے کی راہ میں اپنا مال خرچ کریں۔ لیکن یہ ہدایت متقیوں کے لئے ہے۔ یعنی جو تقوےٰ اختیار کرتے ہیں۔ نہ صرف ان کے لئے جو صرف بڑھ بڑھ کر باتیں بناتے ہیں پھر اللہ تعالے نے جہاں جہاں ایمان لانے کا ذکر فرمایا ہے۔ وہاں ساتھ ساتھ عمل صالح کی بھی تاکید فرمائی ہے۔ الذین آمنوا وعملوا الصالحات وہ جو ایمان لاتے ہیں اور اعمال صالح بجا لاتے ہیں

اللہ تعالے کی ہستی کا بہترین اور بلا واسطہ ثبوت ایک ہی ہے اور وہ یہی ہے کہ ہم اس کے روبرو ہو جائیں۔ اس سے ایسی محبت کریں کہ وہ بھی بالمقابل ہم سے محبت کا اظہار کرنے لگے۔ اور ایسا وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کرے۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کیا ہے۔ یہی کہ ہم تقوےٰ اختیار کریں۔ اور اعمال صالح بجا لائیں۔

پھر اللہ تعالے فرماتا ہے

الذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔

یعنی جو لوگ ہماری لقا کے لئے جدوجہد کرتے ہیں ہم ان کو اپنی لقا کے راستوں میں راہ نمائی کرتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ جو لوگ تقوےٰ ہی اختیار نہیں کرتے۔ اور نہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اعمال صالح کی پیروی کرتے ہیں۔ وہ اللہ تعالے کے وجود کے بہترین ثبوت یعنی لقاء اللہ کو کس طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لئے جو لوگ محض اس لئے کہ وہ بڑے فلسفی ہیں یا بڑے سائنس دان ہیں یا اور کوئی کمال رکھتے ہیں جب تک وہ تقوےٰ کا وہ معیار حاصل نہیں کرتے۔ جو صرف نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں اعمال صالحہ ہی سے حاصل ہو سکتا ہے۔ وہ مسائل دین کو کس طرح حل کر سکتے ہیں

مسیح موعود علیہ السلام کا یہی دعوےٰ ہے کہ میں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مکمل پیروی کی ہے۔ اور اس طرح فنا فی الرسول ہونے کی وجہ سے وہ مقام یقین حاصل کیا ہے۔ جس کو لقاء اللہ کا مقام کہتے ہیں۔ اور اس جدوجہد کے انعام میں اللہ تعالے نے مجھے ماموریت کا وہ مقام عطا فرمایا ہے۔ جس کو جری اللّٰہ فی حلل الانبیاء کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ اور جو مقدر تھا۔ جس کی پیشگوئیاں ہر نبی اللہ نے کی ہوئی ہیں۔ اور جس کو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے الامام المہدی اور ابن مریم کا نام دیا ہے۔

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

جو لوگ احمدیت کو مٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ جھوٹ اور افترا سے بھی پرہیز نہیں کرتے۔ ان کو جان لینا چاہیئے کہ اسلام اس کا ہے۔ جو اس کے اصولوں پر عمل کرتا ہے۔ اللہ تعالے محض زبانی جمع خرچ پر انعامات تقسیم نہیں کرتا۔ ہاں اس کے انعامات سے آدمی اپنے اعمال کو جانچ سکتا ہے۔ اور اللہ تعالے کا سب سے بڑا انعام اپنی ذات کا ظہور ہے۔ جو وہ انسان پر کرتا ہے۔ اگر آپ کو یہ مقام حاصل ہے تو فبہا ورنہ یہ مقام حاصل کرنے کی جدوجہد میں لگ جاؤ۔ کیونکہ اگر یہ نہیں ہے۔ تو تم نے اسلام کے نخل کا پھل چکھا ہی نہیں۔ اور جو یہ پھل چکھ لیتا ہے۔ اس کو تمام دنیا کی طاقتیں بھی ملکر فنا نہیں کر سکتیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہم نے یہ پھل چکھا ہے۔ جس کو اس کی تلاش ہے۔ وہ اس کے پاس آئے۔ جس کو یہ دعوےٰ ہے۔ جس کو اس کا کوئی دعوےٰ ہی نہیں اس سے کسی دوسرے کو کیا مل سکتا ہے؟

کیا مسیح موعود علیہ السلام کے سوا یا اس کے پیرووں کے سوا دنیا میں کوئی ایسا ہے۔ جس کو یہ دعوےٰ ہو کہ اس نے اپنے پیارے محبوب سے کلام کیا ہے۔ اگر نہیں تو وہ کس طرح یہ دعوےٰ کر سکتا ہے کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتا ہے۔ اور اسلام اس کے پاس ہے؟

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

معاندین سلسلہ کو نصیحت

"اے سونے والو بیدار ہو جاؤ۔ اے غافلو اٹھ بیٹھو کہ ایک انقلاب عظیم کا وقت آگیا۔ یہ رونے کا وقت ہے نہ سونے کا اور تضرع کا وقت ہے نہ ٹھٹھے اور ہنسی اور تکفیر بازی کا دعا کرو کہ خداوند کریم تمہیں آنکھیں بخشے تا تم موجودہ ظلمت کو بھی بتمام و کمال دیکھ لو اور نیز اس نور کو بھی جو رحمت الٰہیہ نے اس ظلمت کے مٹانے کے لئے تیار کیا ہے۔ پچھلی راتوں کو اٹھو اور خدا تعالے سے رو رو کر ہدایت چاہو اور ناحق حقانی سلسلہ کے مٹانے کے لئے بد دعائیں مت کرو اور نہ منصوبے سوچو۔ خدا تعالے تمہاری غفلت اور بھول کے ارادوں کی پیروی نہیں کرتا۔ وہ تمہارے دماغوں اور دلوں کی بے وقوفیاں تم پر ظاہر کرے گا اور اپنے بندہ کا مددگار ہوگا اور اس درخت کو کبھی نہیں کاٹیگا جس کو اس نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔ کیا کوئی تم میں سے اپنے اس پودہ کو کاٹ سکتا ہے جس کے پھل لانے کی اس کو توقع ہے۔ پھر وہ جو دانا و بینا اور ارحم الراحمین ہے۔ وہ کیوں اپنے اس پودہ کو کاٹے جس کے پھلوں کے مبارک دنوں کی وہ انتظار کر رہا ہے۔ جبکہ تم انسان ہو کر ایسا کام کرنا نہیں چاہتے۔ پھر وہ جو عالم الغیب ہے جو ہر ایک دل کی تہہ تک پہنچا ہوا ہے کیوں ایسا کام کرے گا۔ پس تم خوب یاد رکھو کہ تم اس لڑائی میں اپنے ہی اعضاء پر تلواریں مار رہے ہو۔ سو تم ناحق آگ میں ہاتھ مت ڈالو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ آگ بھڑکے اور تمہارے ہاتھ کو بھسم کر ڈالے۔"

(آئینہ کمالات اسلام)

سکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت توجہ فرمائیں

نظارت تعلیم و تربیت نے اعلان کیا تھا کہ سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت کو چاہیے کہ ہر ماہ کی دس تاریخ تک اپنی جماعت کی تعلیم و تربیت سے متعلق رپورٹ بھجوا دیا کریں۔ اس اعلان پر بہت تھوڑی جماعتوں کی طرف سے رپورٹ موصول ہو رہی ہے۔ اس طرف توجہ فرمائی جائے اور وقت مقررہ کے اندر رپورٹ بھجوائی جائے

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

ضروری اعلان

ضلع ملتان۔ منٹگمری۔ ریاست بہاولپور۔ صوبہ سندھ کراچی و کوئٹہ کی جماعتوں کے عہدہ داروں اور دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چندہ حفاظت مرکز کی وصولی کے لئے سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال کو بھجوایا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ عہدہ داران پورا تعاون فرما کر ہر دو مدات چندہ سے سو فی صدی وصولی کی کوشش کریں گے

نظارت بیت المال ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۲۰ اپریل ۱۹۵۰ء

تقویٰ کے بغیر اسلام فہمی کا دعویٰ ہیچ ہے

اسلام میں صرف تقوے ہی کو وجہ امتیاز ٹھہرایا گیا ہے۔ انسان میں خواہ دوسرے کمالات کتنی ہی شان رکھتے ہوں۔ اگر اس میں تقویٰ نہیں تو اسلام کے نقطہ نظر سے اس میں کوئی شان نہیں ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کسی انسان کے کسی کمال کو خواہ وہ متقی ہو یا نہ ہو تسلیم نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر ایک آدمی تقوے میں ناقص ہے لیکن سائنس دان اچھا ہے۔ یا اچھا ادیب ہے یا اچھا ہیئت دان یا اچھا ریاضی دان یا اچھا شاعر ہے تو ہمیں اس کی اس خوبی کو تسلیم کرنے میں کوئی روک نہیں ہے اسلام کسی کی انفرادی خوبیوں کو تسلیم کرنے سے منع نہیں کرتا۔ لیکن ہم اسکو دین میں کوئی درجہ نہیں دیں گے۔ اور نہ اسکو دینی امور میں حکم ٹھہرائیں گے۔

اسلام ایک خیالی دین نہیں جس کا انحصار صرف نظریات تک ہو۔ ایک انسان خواہ کتنے بھی اسلامی نظریات رکھتا ہو۔ اگر وہ عملاً ان نظریات کی پابندی نہیں کرتا۔ تو اسلام کے نقطۂ نظر سے اس کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص نماز کے فلسفہ پر خوب تقریر کرتا ہے۔ اس کی خوبیوں کو اچھی طرح سے سمجھتا ہے اس کے دینی اور دنیاوی فوائد کی جامع تشریح و توضیح کر سکتا ہے۔ لیکن خود نماز نہیں پڑھتا اور اگر پڑھتا بھی ہے تو اسکو وہ فوائد حاصل نہیں ہوتے۔ جن کو وہ بڑی خوبی سے بیان کرتا ہے۔ اگر ایسی نماز اس میں واقعی ایک دینی اور دنیاوی فوائد پر محمول انقلاب پیدا نہیں کرتی تو ہم اسکو متقی نہیں کہیں گے۔ اور دینی مسائل میں اس کی رائے کو فیصلہ کن قرار نہیں دیں گے۔

ایک انسان خواہ کتنا ہی اسلام کی خوبیوں پر فصیح و بلیغ لیکچر دے۔ خواہ کتنی بھی حکمتوں کو بیان کرے۔ اگر اس کی اپنی زندگی میں اسلامیت کا نام و نشان بھی نہ ملتا ہو۔ اس کی اسلام محبتی صرف اس کی خوبیاں گنانے تک محدود ہو۔ مگر اسلام نے اس کی عملی زندگی پر کوئی اثر نہ ڈالا ہو۔ اور عملاً ایک نہایت غیر متقیانہ زندگی بسر کرتا ہو تو ہم محض اس کی اچھی باتوں کی بناء پر دین میں اسکو کوئی بڑا رتبہ تو کیا ادنیٰ رتبہ بھی نہیں دے سکتے۔

ہم ایک بار پھر واضح کر دیتے ہیں کہ اسکے قطعاً یہ معنے نہیں ہیں کہ مثلاً ایک مسلمان بڑا سیاست دان ہے۔ اور کسی ملک کے مسلمانوں کی سیاسی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے جدوجہد کرتا ہے۔ اور ان کی صحیح راہ نمائی کرتا ہے۔ تو ہمیں اس کی خوبیوں کا سرے سے اعتراف ہی نہیں کرنا چاہیئے۔ خواہ اس کی زندگی اسلامی اصولوں پر پوری نہ اترتی ہو۔ ہمیں ایسے شخص کی واجبی تعظیم و تکریم کرنی چاہیئے۔ اور اس کی اس نیکی کا شکرگزار ہونا چاہیئے۔ لیکن ہم اسکو دین میں وہ رتبہ نہیں دے سکتے۔ جس کا وہ خود بھی دعویدار نہیں۔

دوسرے لفظوں میں اگر کوئی بڑا سیاست دان یا بڑا ادیب عملاً تو اسلام کے اصولوں پر عمل نہیں کرتا۔ مگر اپنے آپ کو مسلمان بتاتا اور فی الواقعہ اسلام کی خوبیوں کا بڑا مداح بھی ہے تو زیادہ سے زیادہ ہم اسکو سیاسی لحاظ سے مسلمان سمجھ سکتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اسلامی حکومت اسکو نہ تو غیر مسلم قرار دے کر اس کے ساتھ غیر مسلموں کا سا برتاؤ کر سکتی ہے۔ اور نہ اس کو ان سیاسی حقوق سے محروم کر سکتی ہے۔ جو ایک مسلمان کو حاصل ہو سکتے ہیں۔

انفرادی خوبیاں تو ایسی چیزیں ہیں کہ مسلمان تو مسلمان ایک غیر مسلم میں بھی اگر پائی جائیں تو اسلام کے نزدیک قابل تعریف ہیں۔ ایک غیر مسلم خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔ اگر اس میں چند نیکی کی باتیں ہیں۔ تو اسلام ہمیں تلقین کرتا ہے۔ کہ ہم اس کی ان چند نیکی کی باتوں کے لحاظ سے اس کو اچھا سمجھیں۔ اور اس کی خوبیوں کو تسلیم کریں۔ اگر وہ کوئی احسان کرتا ہے تو اس کا شکریہ ادا کریں۔

دراصل یہ بات بھی اسی اصل کی ایک شاخ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے ہاں صرف نیکیوں کی پوچھ گچھ ہے۔ وہ تقوے ہی کو انسانیت کا زیور سمجھتا ہے۔ اسلامی حکومت کے اصولوں کے مطابق اگرچہ وہ غیر مسلم ہی قرار دیا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالےٰ کے ہاں اس کی نیکی کی ضرور قیمت پڑے گی۔ اس کی نیکی کا بدلہ اسکو ضرور کسی نہ کسی صورت میں ملے گا۔

الغرض اسلام میں ایک مومن کا حقیقی معیار امتیاز تقوے ہے اور صرف تقوے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اسکو نہایت واضح طور پر بیان فرمایا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ آج مسلمانوں کی ایسی حالت ہو گئی ہے۔ کہ انہوں نے جہاں اور اسلامی خوبیاں کھو دی ہیں۔ وہاں انہوں نے دینی مسائل میں بھی معیار تقوے نظر انداز کر دیا ہے۔ اور ایسی نازک چیز کے متعلق بھی ان لوگوں کی آراء کو جو تقوے کے معیار پر پورے نہیں اترتے دینی مسائل میں بھی بطور حکم کے پیش کیا جاتا ہے

دین جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک ہم اس پر اس طرح عمل نہ کریں۔ کہ دین کے جو اصول ہیں ان سے جو فائدے مرتب ہوتے ہیں۔ وہ ہمارے اعمال کے آئینہ میں نہ جھلکنے لگیں۔ نظریہ اور عمل میں جو فرق ہے۔ اس کو سمجھنا مشکل نہیں۔ ایک انسان خواہ تیرنے کے متعلق کتنی بھی نظریاتی معلومات رکھتا ہو۔ لیکن کبھی عملاً پانی میں اتر کر اگر اس نے شناوری نہیں کی۔ تو اس کی رائے کو جو محض کتابی رائے ہے۔ ہم ان لوگوں کی رائے پر کس طرح ترجیح دے سکتے ہیں جنہوں نے دریا میں اتر کر عملاً تیرنا سیکھا ہے؟

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تھیوری یا نظریہ محض بے کار چیز ہے۔ لیکن تھیوری اور نظریہ بھی اسی شخص کا قابل قدر ہو سکتا ہے جس نے عمل کر کے اپنی تھیوری یا نظریہ کو آزما لیا ہو ایسے شخص کی تھیوری اور نظریہ بھی اسی صورت میں مفید ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی ان کو آزما کر دیکھے۔ ورنہ محض تھیوریوں اور نظریات کو الٹنے پلٹنے سے تو کوئی نتیجہ مرتب نہیں ہو سکتا۔ ایک ماہر پیراک کے خیالات یا اصول شناوری اسی وقت مفید ہو سکتے ہیں۔ کہ ہم دریا میں اتر کر ان خیالات اور اصولوں کی آزمائش کریں۔

یہ درست ہے کہ خیال سے عمل پیدا ہوتا ہے لیکن اگر خیال خیال ہی رہے۔ اور صرف خیال ہی پیدا کرے۔ تو یہ خیال جو پہلے خیال سے پیدا ہوا ہے۔ کچھ فائدہ نہیں دے سکتا۔ ہم خیالات کی اس طرح ایک لمبی زنجیر بنا سکتے ہیں۔ لیکن یہ خیالات کی زنجیر نہایت بودی اور ناپائدار چیز ہے۔ تار عنکبوت سے بھی بودی اور ناپائدار۔

دین کے سامنے فلاسفی اس لئے ہیچ ہے کہ فلاسفر خیالات پر خیالات کی عمارت تیار کرتا چلا جاتا ہے۔ جن کی حیثیت ان بلبلوں سے زیادہ نہیں۔ جو ایک بچہ صابن سے بنا کر ہوا میں چھوڑتا ہے۔ اور جو ہوا کی ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں۔ اس کے برخلاف دین چونکہ زیادہ زور عمل پر دیتا ہے۔ اور تقوے کو بنیادی اینٹ بناتا ہے۔ اس لئے جو بھی عمارت اس پر اٹھائی جائے گی وہ محکم اور پائدار ہوگی۔

آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ اگرچہ تمام دنیا اللہ تعالےٰ کی ہستی کی قائل ہے۔ لیکن عملاً جو کچھ وہ کر رہی ہے اس طرح کر رہی ہے کہ گویا اسکو یقین ہے کہ کوئی اللہ تعالےٰ موجود ہے ہی نہیں۔ بعض الٰہیین نے اللہ تعالےٰ کے وجود کے لئے بڑے بڑے ثبوت پیش کئے ہیں۔ ان میں سے واقعی بعض نہایت مضبوط ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ چونکہ اللہ تعالےٰ کے وجود کے محکم ثبوت یعنی ذاتی تجربہ سے وہ محروم ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے مضبوط ثبوت بھی دنیا کے دل میں اللہ تعالےٰ کا وہ کامل اور محکم یقین پیدا نہیں کر سکے۔ جس سے اللہ تعالےٰ واقعی انسان کے اعمال میں نمایاں ہونے لگے۔

قرآن کریم نے ان تمام مضبوط دلائل کو جو حکماء بزور علم دیتے ہیں نظر انداز نہیں کیا۔ لیکن اس نے جو بہترین ثبوت دیا ہے۔ وہ مندرجہ ذیل آیہ کریمہ میں ہے۔

ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

اللہ تعالےٰ اپنے رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتا ہے کہ اپنے مخاطبوں سے کہدے کہ اگر تم اللہ تعالےٰ کو محبوب بنانا چاہتے ہو۔ تو میری (یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی) پیروی کرو اللہ تعالےٰ بھی تم کو اپنا محبوب بنا لے گا۔ اور تم سے محبت کرے گا۔

پھر قرآن کریم کے شروع ہی میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ذالک الکتاب لا ریب فیہ ھدی للمتقین الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنٰھم ینفقون

یعنی یہ کتاب قرآن کریم ہے اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ یہ متقیوں کے لئے ہدایت ہے۔ متقی وہ ہیں جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو نعمتیں دی ہیں۔ ان کو بنی نوع انسان کی بہبودی کے لئے خرچ کرتے ہیں۔

ان دونوں آیات سے یہی بات نکلتی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے وجود کا بہترین ثبوت یہی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے جویا کو خود چاہنے لگے۔ چاہنے لگنے کا یہ مطلب نہیں ہے۔

(باقی ص ۵ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

احمدی مجاہدین کے ذریعہ مشرقی افریقہ کے طول و عرض میں تبلیغ اسلام

وسیع پیمانے پر تبلیغی دورے، اشاعت لٹریچر، نئی مسجد کی تعمیر۔ گورنر ٹانگانیکا کی خدمت میں ایڈریس

کارگذاری احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ بابت ماہ صلح ۲۹ھ ش ۱۳۳۳

(از مکرم محمد منور صاحب کسموں۔ کینیا کالونی)

مصروفیات رئیس التبلیغ

مکرم جناب چوہدری عنایت اللہ صاحب نے نیروبی میں ایک پاکستانی مسلمان اور مہدہ دوست کو دی ہیں۔ ایک ہندو کو قرآن کریم کی انگریزی تفسیر کی پہلی جلد مطالعہ کے لئے دی۔ آٹھ دن نیروبی میں گذر جانے کے بعد آپ نے ٹبورا کے لئے رخت سفر باندھا۔ گو طبیعت مضمحل تھی۔ اور کئی دن سے بخار نزلہ اور درد سینہ وغیرہ کا شکار تھے۔ تاہم آپ کسموں تشریف لائے۔ اور اگلے دن عاجز کے یہاں لونڈا وارد ہوئے۔ افریقن مبلغین اور بعض دوسرے احباب کو جنہیں پہلے سے آپ کی آمد کی اطلاع تھی، مناسب نصائح فرمائیں۔ مستعدی سے کام کرنے اور سکول کی ابتداء کے لئے ماحول تیار کرنے کی تلقین کی۔ رالو کی احمدیہ مسجد میں جمع شدہ افریقن بھائیوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ اور جیہ ار۔۔ جس کے نتیجہ میں وہ نماز اور تعلیم حاصل کرنے میں پہلے سے زیادہ باقاعدہ ہو گئے۔ خطبہ جمعہ کسموں میں دیا۔ یہاں سے محترم چوہدری صاحب بیماری کی حالت میں ہی ٹبورا تشریف لے گئے۔

ٹبورا پہنچنے سے قبل راستہ کا ہیں کچھ دن ٹھہرے۔ عربوں اور افریقنوں میں ایک تبلیغی تقریر کی۔ ایک ہندو بنگالی سٹیشن ماسٹر کو اچھی طرح تبلیغ کرنے کا موقعہ میسر آیا۔ انفرادی طور پر بھی احمدیت کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے رہے۔ کسموں اور ٹبورا میں احباب کو خطبات کے ذریعہ قادیان کی واپسی کے لئے جدوجہد۔ دعا، تبلیغ، مالی قربانیوں اور نوجی تربیت کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے پانچ تقاریر کیں۔ ۱۸۰ خطوط لکھے اور پانچ سو میل سفر کیا۔ احباب و بزرگان سلسلہ چوہدری صاحب موصوف کی صحت کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں۔

ٹبورا مشن

برادرم مکرم امری عبیدی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ "اس مہینہ میں دو مرتبہ کبیلا گیا۔ جو ٹبورا سے دس میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور وہاں تبلیغ کی۔ دو دفعہ جیل میں قیدیوں کو تبلیغ کی۔ ریلوے سٹیشن پر مسافروں میں۔ دفاتر میں اور ایک جلسہ کے موقعہ پر اشتہارات تقسیم کئے۔ تین مواقع پر گورنمنٹ سکول میں پڑھانے کے لئے گیا۔ ہماری کلاس میں طلباء کم آتے ہیں۔ کیونکہ اب انہیں حسب منشاء دینیات کی کلاسوں میں جانے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ بلکہ مجبور کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اسی مذہب کی تعلیم حاصل کریں۔ جو ان کے والدین [illegible] مجھ سے علیحدہ دینیات کا سبق لیتے ہیں۔ موقعہ ملنے پر ٹبورا شہر میں بھی اپنے دوستوں کو تبلیغ کرتا ہوں۔"

مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب نے پہلے تین چار دن دار السلام میں گذارے۔ بعض انڈین احباب سے مذہبی گفتگو کی۔ اور لٹریچر تقسیم کیا۔ ایک مختصر سی میٹنگ میں بعض سوالات کا جواب دیا۔ ایک اثناعشری مولوی صاحب سے تبلیغی گفتگو کی۔ ٹبورا پہنچ کر ٹبورا سے باہر ایک گاؤں میں تبلیغ کرنے کے لئے گئے۔ گورنمنٹ ہائی سکول ٹبورا میں تقریر کی۔ قیدیوں کو تبلیغ کرتے رہے۔ درس جاری رہا۔ آخری چار پانچ دن کسموں میں رہے۔ جمعہ ریزرو میں پڑھایا۔

دار السلام میں احمدی مبلغ

مولانا جلال الدین صاحب قمر لکھتے ہیں۔ "جنوری کا مہینہ خاکسار نے دار السلام میں گذارا۔ جہاں اردو اشتہارات تقسیم کرتا رہا۔ دار السلام کے بعض مشہور لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ جن میں افریقن ایم ایل سی جمعہ بن داری۔ مسٹر عباس۔ ڈاکٹر ملک۔ بوہروں کے عامل صاحب اور بعض پاکستانی کلرک وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ لائبریریاں۔ مساجد۔ ریڈنگ روم بک شاپس وغیرہ دیکھیں۔ اپنے پریس کے لئے بعض چیزیں خریدیں۔ احباب جماعت کے زیر انتظام ایک دن انڈین اور ایک دن چند افریقن کو چائے پر بلا کر تبلیغ کی۔ انفرادی طور پر ۱۴۴ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ مسٹر کوپر انگریز احمدی بھائی کو جمعہ پر بلایا۔ اور جماعت سے تعارف کرایا۔ جماعت میں درس و تدریس جاری رکھا۔ اور خطبات جمعہ پڑھے۔" آپ نے ایک ہزار اشتہارات دار السلام میں تقسیم کئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کا یہ دورہ تبلیغی لحاظ سے بہت مفید رہا۔

لنڈی مشن

لنڈی۔ منگولیو۔ اور ہیمار میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ جن کی تعداد چھ صد ہے۔ ساٹھ افراد کو زبانی تبلیغ کی گئی۔ تیس کے قریب معزز اصحاب سے مل کر احمدیت کا لٹریچر دیا گیا۔ ان میں یورپین۔ انڈین عرب اور افریقن سب شامل ہیں۔ تین مختلف تقاریب میں ہمارے مبلغ کو بھی مدعو کیا گیا۔ جن میں حلقۂ تعارف کو وسیع کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر کی سعی کے نتیجہ میں مسجد کے لئے ایک قطعہ کی منظوری حکام نے دے دی ہے۔ مولانا موصوف کو رہائش کے لئے کوئی جگہ ابھی تک مستقل طور پر میسر نہیں آئی دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ احمدیت کے قدموں کو استواری بخشے اور مسجد کی تعمیر کے لئے بھی پردۂ غیب سے سہولتیں پیدا فرمائے۔

ٹانگا مشن

مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب فاضل نے قرآن شریف اور حدیث کا درس جاری رکھا۔ لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں ایک تقریر کی۔ تین دفعہ افریقن جیل میں جا کر لیکچر دیے۔ دوبار ہسپتال میں جا کر بیماروں کی تیمارداری کی۔ اور سٹاف کو لٹریچر دیا۔ افریقن سکول کے سپرنٹنڈنٹ کو "احمدیت" بزبان انگریزی برائے مطالعہ دی۔ افریقن مسلم ایسوسی ایشن کے پریذیڈنٹ۔ رومن کیتھولک گرجا کے انچارج۔ دو عرب تاجر اور بعض دوسرے مسلمان و افریقن دار التبلیغ میں تشریف لائے۔ ان سے تبادلۂ خیالات ہوا۔ اور لٹریچر دیا گیا۔ متعدد افریقن معززین کے گھروں پر جا کر لٹریچر دیا۔ اور تبلیغ کی۔ دو افریقنوں اور ایک پاکستانی کو قرآن شریف پڑھاتے رہے۔ چار افریقن داخل سلسلہ ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

گورنر بہادر ٹانگانیکا کی خدمت میں ایڈریس

ٹانگانیکا کے نئے گورنر سر ایڈورڈ فرانسس ٹوئننگ جب ٹانگانیکا تشریف لے گئے۔ تو ٹانگا کی صوبائی احمدیہ جماعت نے اپنی اور مشن کی طرف سے ان کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد۔ آپ کی تعلیم۔ بعض پیشگوئیوں اور جماعت کی موجودہ ہجرت کا اس میں مختصر تذکرہ تھا۔ ایڈریس سنہری حروف میں لکھا گیا تھا۔ اور اس کی جلد سبز رنگ کی تھی۔ جس پر سیلو لائڈ پیپر چڑھا ہوا تھا۔ ایک طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شبیہ مبارک اور دوسری طرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا فوٹو تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس ایڈریس کا گورنر۔ مقامی مسلم لیڈروں اور باہر سے آئے ہوئے مسلمانوں پر اچھا اثر ہوا۔

یوگنڈا مشن

مولانا عبد الکریم صاحب شرما نے ایک سفتہ جنجہ میں درس حدیث دیا۔ ایک خطبہ جمعہ جنجہ میں اور ایک کمپالہ میں دیا۔ آپ اپنی ماہانہ رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ "عرصہ زیر رپورٹ میں جنجہ مضافات۔ بجوٹا کمپالہ میں تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ نئی جگہ آنے کی وجہ سے احباب کا تعارف حاصل کرنے میں زیادہ تر وقت صرف ہوا۔ افریقن کونسل کے سیکرٹری اور ممبر کو ملا۔ کسی قدر مذہبی گفتگو بھی ہوئی۔ اور لٹریچر فروخت کیا۔ علاقہ کے تین چیفوں سے تعارف حاصل ہوا۔ مشن سکول میں ایک لیکچر دیا۔ ۱۹۰ میل سفر کیا۔ ۱۰۹ افراد کو تبلیغ کی۔ جو سب کے سب افریقن تھے۔ ایک مضمون سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لکھا۔"

مشرقی افریقہ کے تینوں مبلغین مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب۔ مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب اور مولانا عبد الکریم صاحب شرما آب وہوا کی ناموافقت کی وجہ سے اکثر بیمار رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے تبلیغی کاموں پر بھی اثر پڑتا ہے۔ اس لئے احباب و بزرگان ان سب بھائیوں کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و عافیت کے ساتھ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

خدام الاحمدیہ کے عہد میں ترمیم

جملہ خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ خدام الاحمدیہ کے عہد میں ترمیم کی گئی ہے۔ اب عہد کی عبارت حسب ذیل ہوگی۔ مجالس نوٹ کرلیں۔

اشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔

میں اقرار کرتا ہوں۔ کہ قومی اور ملی مفاد کی خاطر میں اپنی جان مال۔ وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست ہائے دعا

(۱) میری اہلیہ کافی عرصہ سے بیمار ہے۔ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا بخشے۔ (شیخ بشیر احمد لیدر مرچنٹ منڈی بازار اوکاڑہ)

(۲) میری ہمشیرہ صغریٰ بیگم بہت بیمار ہیں۔ اور تکلیف بہت بڑھ گئی ہے۔ کمزور بہت ہو گئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ (شیخ محمد امین کپور تھلوی مکان 83/C گلی نمبر ۵ گوجرانوالہ)

ہم میں چند ایک نہایت ہی سخت مشکلات میں گھرا ہوا ہوں۔ لہٰذا احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میری مصائب سے مخلصی کے لئے [illegible]

دین پھیلتا چلا گیا!

از مکرم محمد صالح صاحب نسوتر مولوی فاضل

آج سے ہزاروں سال قبل جب خدا تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو اس قابل بنایا کہ وہ خدا سے رشتہ جوڑ کر عبادت الٰہی میں صبح و مسا صرف کرے تو خداوند عزیز نے اپنا ایک خلیفہ زمین پر مبعوث کیا تا مخلوق خدا احکام خداوندی سے مطلع ہو کر صراط مستقیم پہ گامزن ہو۔ اور اصل مقصد حیات کی طرف دنیا کا مونہہ موڑ دے۔ پس خدا تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنا خلیفہ بنا کر مبعوث فرمایا۔ جب آپ نے اپنے مشن کی تبلیغ شروع کی۔ تو ابلیس بھی اپنے طاغوتی لشکروں سمیت آ وارد ہوا۔ اور طرح طرح کے حیلوں اور بہانوں سے حضرت آدم ؑ کے مشن کو ناکام بنانے کی کوشش کرتا رہا۔ مگر خدائی ہاتھ کے سامنے سب مکر و فریب ہیچ ہوئے اور ابلیس منکر خلافت آدم ہونے کے باعث اپنے اس قول کہ خلقتنی من نار وخلقته من طین کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے راندہ درگاہ و ملعون ٹھہرا۔ کون کہہ سکتا ہے کہ حضرت آدم کا مشن ناکام رہا۔ ہرگز نہیں کفر اپنے گھٹا ٹوپ بادلوں کے طوفان لے کر اٹھا تا حق و صداقت کو دنیا سے ملیا میٹ کر دے۔ اور دنیا میں کفر کا بول بالا ہو۔ مگر وہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا اور طوفانی آندھیاں ختم ہو گئیں اور خدا کا سچا مذہب پھیلتا چلا گیا۔ حضرت آدم علیہ السلام فاتح قرار پائے اور حق کا بول بالا اور باطل کا منہ کالا ہوا۔ زمانہ گزرتا گیا۔ ضرورت زمانہ نے پھر فرستادہ خداوندی کو دعوت دی۔ خدائے عزوجل نے حضرت نوح علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تا دنیا کو ضلالت کی اتھاہ گہرائیوں سے نکال کر نور خدا سے آشنا کریں۔ مگر دن کے ساتھ رات کی طرح حق و صداقت کے ساتھ ساتھ بدی بھی اپنا کام کرتی رہی۔ حضرت نوح علیہ السلام نے دعوت الی الحق کا اعلان فرمایا۔ معدودے چند کے سوا تمام کافر ہوئے جب کفر و باطل کی یورشیں حد سے تجاوز کر گئیں تو غیرت خداوندی جوش میں آئی اور خداوند نے اپنا جلال ظاہر کیا اور حضرت نوح ؑ کی نبوت کے منکرین ایک ایسے طوفان کا شکار ہوئے جس کا ذکر آج بھی تاریخ کے صفحات پر جلی حروف میں کیا جاتا ہے۔ مگر کیا حضرت نوح ؑ کے مخالفین خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجی ہوئی نبوت کو مٹا سکے یا اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے ہرگز نہیں حضرت نوح ؑ جس مقصد کو لے کر اٹھے اس میں کامیاب ہوئے اور سچائی کا بول بالا ہوا اور خدا کا سچا مذہب پھیلتا چلا گیا۔

زمانہ کے رنگ بدلتے گئے۔ ضرورت کے مطابق انبیاء مبعوث ہوتے رہے ان انبیاء میں سے ایک جلیل القدر نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام خدائے ذوالجلال کا کلام لے کر دنیا کی طرف مبعوث کئے گئے تا بھٹکے ہوؤں کی اصلاح کریں اور بجائے بتوں اور پتھروں کی عبادت کے خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف لوگوں کو متوجہ کریں۔ جو کلام حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوا آپ نے ببانگ بلند دنیا کو سنایا۔ کون نہیں جانتا کہ نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ان کے مشن سمیت مٹا دینے کی کیا کیا سازشیں نہ کیں۔ اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا۔ مگر خدائے بزرگ و برتر ہی غالب رہا۔ اس نے اس آگ کو جس کی خاصیت اس نے روز ازل سے جلانا ہی رکھی ہے۔ اپنے پاکباز بندے کی خاطر یہ حکم دیا کہ اے آگ تو میرے اس بندے کے لئے اپنی خاصیت کو بدل دے اور میرے اس بندے کو جلانے کے عوض امن و سلامتی کا پیغام بن جا۔ پس باوجود آگ میں جانے کے حضرت ابراہیم علیہ السلام صحیح سلامت اور بے گزند رہے۔ پس غور کرو کہ کون غالب رہا۔ اور کون مغلوب۔ بموجب آیت قرآن پاک۔ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی۔ کہ خدا اور اس کے رسول ہی ہمیشہ غالب رہا کرتے ہیں۔ خدا کا دین غالب رہا۔ دشمن کے حیلے اور طرح طرح کی سازشیں ملیا میٹ ہو گئیں۔ ان کے ارادے خاک میں مل گئے۔ اور خدا کے پاکباز نبی حضرت ابوالانبیاء ابراہیم علیہ السلام اپنے مشن میں کامیاب و کامران رہے اور خدا تعالیٰ کا سچا مذہب پھیلتا چلا گیا۔

زمانہ نبوت سے بُعد کے باعث مخلوق خدا پھر شیطانی پنجوں میں آ کر گمراہ ہوتی چلی گئی۔ اور ساتھ ساتھ ان کی اصلاح کے لئے خدا اپنے پاک بندے بھیجتا رہا۔ ان بندگان خدا میں سے ایک اور جلیل القدر نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے آپ نے جبل طور پہ خدا کا کلام سنا اور خدا تعالیٰ نے آپ کو فرعون کی طرف مبعوث فرمایا۔ تا آپ بنی اسرائیل کو فرعون کے ظالم پنجہ سے نکالیں خدا تعالیٰ کے احکام سنائیں۔ اور ان کی اصلاح فرماویں۔ مگر فرعون نے آپ کی باتوں پر نہ صرف کان نہ دھرا۔ بلکہ ہنسی و مذاق میں ٹال دیا اور بنی اسرائیل پر ظلم جاری رکھا۔ خدا تعالیٰ کی غیرت کب یہ ظلم دیکھ سکتی تھی۔ بالآخر کیا ہوا وہی جو مخالفین اسلام کا ہوا کرتا ہے۔ فرعون کو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ اور بنی اسرائیل کے تعاقب میں لشکر کشی کرتے ہوئے لاؤ لشکر سمیت غرق کر دیا اور موسیٰ علیہ السلام بمع متبعین صحیح سلامت رہے۔ کون غرق ہوا اور کون بچا۔ کون زیر ہوا اور کون غالب رہا۔ سچ ہے ہمیشہ خدا کی جماعتیں خواہ تھوڑی ہوں غالب ہوا کرتی ہیں۔ فرعون اپنی اس فوج سمیت جس پر وہ ناز کرتا تھا۔ غرق ہو گیا۔ خدا کا پاک بندہ کامیاب و کامران اپنے مشن کی تبلیغ میں شب و روز محو رہا۔ اور خدا کا سچا مذہب پھیلتا ہی چلا گیا۔

آخر وہ وقت بھی آن پہنچا۔ جس وقت کے لئے زمین و آسمان راہ تک رہے تھے۔ اور زمانہ اپنے تکمیلی دور میں داخل ہوا۔ اور انسان اس قابل ہوا۔ کہ اس پر وہ کلام نازل ہو۔ جس کے نزول کے لئے زمانہ بتدریج ترقی کرتا چلا آ رہا تھا۔ اور جس کا نزول روز ازل سے قدرت نے مقدر کر رکھا تھا۔ مکہ کی بستی سے وہ نور چمکا۔ اس نے دنیا کو حق کی طرف دعوت دی۔ معجزات دکھلائے خدا تعالیٰ کا کلام سنایا۔ دنیا کو نور محمدی ؐ سے منور کرتے ہوئے اپنی صداقت کے نشانات دکھلائے وہ نور جس کا وجود روحانی تخلیق آدم سے قبل بھی موجود تھا چمکا۔ آپ کی صداقت روز روشن سے بدرجہا زیادہ عیاں تھی۔ آپ ؐ کی صداقت میں کوئی شک نہ ہو سکتا تھا۔ آپ ؐ کے معجزات اظہر من الشمس تھے۔ آپ ؐ خود بنفس نفیس اپنی صداقت کا ایک واضح نشان تھے۔ اور آپ "آفتاب آمد دلیل آفتاب" کے مصداق تھے۔ مگر کون اس حقیقت سے انکار کر سکتا ہے کہ ایسے موقعہ پہ بھی ابوجہل۔ ابولہب۔ عتبہ۔ شیبہ جیسی شخصیتیں موجود تھیں۔ جتنی بڑی شان کا نبی مبعوث ہوا تھا اتنی ہی بڑھ چڑھ کر مخالفت کی گئی۔ کیونکہ روز ازل سے قانون خداوندی ہے کہ سچوں کی مخالفت جھوٹوں کی طرف سے کی جاتی ہے۔ پس آپ ؐ کے مخالف بھی اٹھے۔ آپ کو طرح طرح کے گزند پہنچائے آپ کو ایسی ایسی تکالیف دیں کہ سن کر رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ ان کو لکھتے ہوئے قلم لڑکھڑاتا ہے آپ ؐ کے صحابہ کیساتھ ناروا سلوک کئے گئے جو بیان سے باہر ہیں حتیٰ کہ آپ کو اپنے عزیز وطن اور پیارے مولد مکہ سے نکال دیا گیا اور آپ ؐ کو ہجرت پر مجبور کیا گیا۔ جو تمام انبیاء کی سنت قدیمہ ہے کیا آپ کو طائف والوں نے (خدا ان کا برا کرے) پتھر نہ مارے؟ راستبازوں اور راستباز جماعتوں کو پتھر پڑتے ہی آئے ہیں۔ سچی جماعتوں پر پتھروں کی بارش ہوا ہی کرتی ہے بہر کیف دشمن نے آپ پر کئی قسم کے ظلم و ستم ڈھائے اور طرح طرح کی تکالیف پہنچائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ ؓ کو حق اور صداقت کے اعلان سے روکا۔ تنگ کیا کیا آپ ؐ نے یا آپ کے صحابہ کرام نے تبلیغ اسلام میں ذرہ بھر تاخیر یا تامل کیا۔ نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ ہر نیا دن جو چڑھتا تھا۔ آپ تبلیغ میں اور بھی زیادہ کوشاں ہوتے تھے۔

ایک طرف کفر کا امڈتا ہوا اور ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر اپنی بوالعجبیاں دکھلا رہا تھا۔ دوسری طرف اسلام اپنے روشن دلائل کے ساتھ دنیا کو صداقت کی طرف دعوت دے رہا تھا۔ آخر کار کیا ہوا

جاء الحق وزھق الباطل، ان الباطل کان زھوقا

اسلام نے اپنی صداقت کے ساتھ دشمن کو مغلوب کیا اور دشمن اپنے ہر حیلے اور منصوبے اور مکر و فریب میں ناکام رہا اور خداوند ذوالجلال کا سچا اور راست مذہب پھیلتا چلا گیا!

نور محمدی ؐ سے بُعد کے باعث امت محمدیہ طرح طرح کی بدعات اور گمراہیوں میں پڑ گئی۔ خدا تعالیٰ کے احکام اوامر و نواہی اور رسول خدا ؐ کے اسوہ حسنہ کو پس پشت ڈال دیا گیا۔ کون سا ایسا گناہ ہو گا۔ جو مسلمانوں میں نہ کیا جانے لگا۔ آہستہ آہستہ مسلمانوں کا بیشتر حصہ تعلیم خداوندی سے بے بہرہ ہو گیا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احکامات چھوڑ کر من مانی کارروائیاں کرنے لگے۔ لیکن چونکہ شریعت کامل ہو چکی تھی۔ خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہو چکے تھے اور اب تا قیامت کوئی نئی شریعت والا نبی اس دنیا میں نہ آنا تھا کہ جو آپ کی شریعت کو منسوخ کرے۔ اس لئے امت محمدیہ میں سے خدا تعالیٰ نے ایک بندے کو اصلاح امت کے لئے چنا اور غلامان محمد ؐ میں سے امت مرحومہ کی اصلاح کیلئے ایک غلام کو کھڑا کیا تا وہ مسلمانوں کو ان کے بھولے ہوئے عقائد دوبارہ یاد دلائے اور انکو ان کی ذمہ داری جتلائے اور تعلیم قرآن پاک کی طرف مسلمانوں کا رخ پھیرے۔

قادیان کی پاک بستی سے امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے آنحضرت ؐ کی محبت میں چور آپ سے حد درجہ عشق رکھنے والا ایک ولی خدا تعالیٰ کی طرف سے حضرت مرزا غلام احمد ؑ کی شکل میں مبعوث کیا گیا تا وہ بھولے بھٹکے مسلمانوں کو ان کے اصل صراط مستقیم پہ گامزن کرے۔

مگر یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ مسلمانوں کو خوشی ہوئی ہو گی کہ ہماری اصلاح کے لئے اور ہمیں قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لئے ہم میں سے ہی ایک شخص مبعوث کیا گیا۔ اور ہماری خوش قسمتی کا دن آ گیا کہ اب ہمارے اسلام کی تعلیم جس کو ہم چھوڑ بیٹھے تھے سامنے رکھیں گے اور اسوہ حسنہ پہ عمل کر کے دائمی جنت کے وارث ٹھہریں گے۔ ہرگز نہیں اقسام ازل نے ابتدائے تخلیق آدم سے یہ امر مقرر کر دیا ہے کہ صداقت خواہ کتنی ہی واضح کیوں نہ ہو۔ اس کی مخالفت ضرور کی جائیگی اور سچائی کی مخالفت ایسی لازمی قرار دیگئی جیسے انسان کیلئے

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابلہ میں ہزارہا مسلمان کہلانے والوں نے مخالفت کے علم بلند کئے۔ اور بلند بانگ دعاوی سے آپ کو جھٹلایا اور ہزارہا حیلوں اور منصوبوں سے آپ کو اور آپ کے مشن کو ناکام بنانے کی سعی ناکام کی۔ مگر آپ ایک گمنام بستی سے اکیلے اٹھے۔ ایک سے دو۔ دو سے چار چار سے دس ہوئے غرضیکہ جماعت ہزاروں کی تعداد تک پہنچ گئی۔ دشمن ایڑی چوٹی کا زور لگاتا رہا۔ کونسا حیلہ تھا جو استعمال نہ کیا گیا۔ کونسا حربہ ہوگا جو چھوڑ دیا گیا ہو۔ مگر بالآخر نتیجہ وہی رہا۔ جو قدیم سے خدا کا اپنے پاک بندوں سے ہوتا آیا ہے۔ دشمن ناکام رہا۔ اور خدا کا سچا مذہب پھیلتا چلا گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں اگر جماعت نے ہزاروں کی تعداد تک ترقی کی تھی۔ تو اب حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے زمانہ میں جماعت لاکھوں کی تعداد کو پہنچ چکی ہے ہندوستان سے نکل کر ہر ملک کے گوشہ گوشہ میں جماعت احمدیہ کا پرچم لہرا رہا ہے۔ اور بیسیوں مشن کھل گئے ہیں۔ جہاں دن دگنی رات چوگنی ترقی ہو رہی ہے یہ خیال بالکل غلط ہے کہ مخالفت ایسے سے ترقی رک سکتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ سچی جماعتوں کے لئے مخالفت کھاد کا کام دیتی ہے۔ مخالفت سے صداقت کھلتی ہے۔ مخالفت سے جستجو بڑھتی ہے بہرکیف مخالفت ایک ایسی چیز ہے جس سے سچی جماعتوں کی ترقی وابستہ ہے۔

پس احمدیت کی مخالفت ہوتی چلی جائے گی دشمن ایڑی چوٹی کا زور لگاتے چلے جائیں گے۔ ہر قسم کے ہتھیار استعمال کرتے چلے جائیں گے۔ اور طرح طرح کے محاذ قائم کریں گے۔ اور قسما قسم کے حیلوں بہانوں سے جماعت احمدیہ کو ختم کرنے کی سعی ناکام کریں گے۔ جیسا کہ ہمیشہ سچی جماعتوں کے ساتھ ہوتا چلا آیا ہے مگر یاد رکھنا چاہئے۔ کہ جتنی مخالفت زیادہ ہوگی اتنی ہی ترقی زیادہ ہوگی۔ کیا آپ دیکھتے نہیں۔ کہ پچاس سال سے مخالفین احمدیت مخالفت کرتے چلے آئے اور کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ مگر خدا نے واحد و شریک کی نصرت و تائید کس کے ساتھ رہی۔ یقیناً اور یقیناً احمدیت کے ساتھ۔ کیونکہ یہی حقیقی اسلام ہی تھا۔ اس لئے حقیقی اسلام پھیلتا چلا گیا۔ اور پھیلتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

درخواست دعا

میرا بھائی خورشید احمد سلمہ اللہ تین یوم سے بعارضہ پیچش بیمار رہے اور گلے میں بھی تکلیف ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔

(لطیف احمد جماعت ہشتم اسلامیہ سکول لاہور)

وصایا

وصایا:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۱۲۶۳۵ وصیت:- میں منشی عنایت اللہ ولد غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم عمر ۴۰ سال ساکن منڈی بوریوالہ ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۲/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں صرف ماہوار آمد مبلغ الاؤنس ۱۲۵/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ العبد: منشی عنایت اللہ اوّل ٹیچر ایم۔ بی ہائی سکول منڈی بوریوالہ ضلع ملتان۔ گواہ شد:- شیخ عبد الرحمن سیکرٹری انجمن احمدیہ بوریوالہ۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۶۳۶:- میں بشیر احمد ولد چوہدری رحمت خاں صاحب قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر ۳۰ سال ساکن منڈی بوریوالہ ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۲/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ فقط ماہواری گذارہ مبلغ ۳۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں گا۔ یا ورثہ میں حاصل کروں گا۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ العبد: بشیر احمد بابوہ یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی منڈی بوریوالہ ضلع ملتان۔ گواہ شد:- عبد الحق پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ منڈی بوریوالہ ضلع ملتان۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۶۳۷:- میں حکیمن زوجہ امام الدین صاحب قوم [illegible] عمر ۶۰ سال ساکن ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد صرف ایک صد روپیہ مہر خاوند کے ذمہ ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اور مبلغ ۱۰ روپیہ بطور مہر کا ۱/۱۰ حصہ میں نے ادا کر دیا ہے۔ اگر میری اور کچھ آمدنی ہوئی تو اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتی رہوں گی۔ اور میرے مرنے پر اگر کوئی میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتی ہوں۔ العلامۃ: حکیمن زوجہ امام الدین موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:- ماسٹر مولا بخش ملتانی مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان۔ گواہ شد:- نشان انگوٹھا امام الدین خاوند موصیہ معرفت سید اقبال حسین صاحب ہیڈ ماسٹر ڈی۔ بی ہائی سکول ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور۔

وصیت نمبر ۱۲۶۳۸:- میں بہرام خاں [illegible] بخش ولد مرزا غلام محمد صاحب پیشہ ملازمت عمر ۴۸ سال ساکن ٹوپی ڈاکخانہ [illegible] ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۳/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد ایک مکان غیر مکمل تین مرلہ پر قیمتی مبلغ ۳۰۰ روپیہ ہے۔ اور ماہوار آمد مع الاؤنس ۱۰۱/- روپے ماہوار ہے میں اپنی جائیداد اور ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ نیز میری جو جائیداد بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ العبد: مرزا مولا بخش منڈی بوریوالہ ضلع ملتان۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- فضل کریم ہیڈ ماسٹر ہائی سکول بوریوالہ ضلع ملتان

وصیت نمبر ۱۲۶۵۰:- میں ناجرہ بی بی زوجہ ملک غلام رسول صاحب عمر ۴۹ سال ساکن سمرا کھوہ ڈلہی ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں حق مہر ۲۶ روپے بذمہ خاوند ہے اس کے ۱/۴ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ یا میرے مرنے پر کوئی مزید متروکہ جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ الامۃ: ناجرہ بی بی زوجہ ملک غلام رسول ساکن سمرا کھوہ ڈلہی ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان۔ گواہ شد:- نشان انگوٹھا ملک غلام رسول خاوند موصیہ۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۶۵۱:- میں محمد طفیل ولد مولوی علی محمد صاحب قوم جٹ عمر ۴۲ سال ساکن چک ۱۲۴/10-R ڈاکخانہ چک ۱۲۱/10-R ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد ایک بھینس قیمتی ۱۰۰/- روپیہ اور دس ایکڑ زمین عارضی طور پر پاکستان میں میرے نام الاٹ ہوئی ہے۔ میں ایک بھینس قیمتی ۱۰۰/- روپیہ اور ششماہی آمد ۵۰/- روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اور بوقت وفات جو جائیداد میری ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن ربوہ پاکستان ہوگی۔ العبد: محمد طفیل چک ۱۲۴/10-R ڈاکخانہ چک ۱۲۱/10-R ضلع ملتان۔ گواہ شد:- محمد علی بقلم خود۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۶۵۳:- میں صغریٰ بیگم زوجہ میر احمد صاحب قوم گلے زئی عمر ۲۰ سال ساکن میلسی ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حق مہر وصول شدہ ۲۰۰/- روپیہ اور زیور طلائی ۲ ۱/۲ تولہ قیمتی مبلغ ۲۶۰/- روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۴ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری مزید جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ الامۃ: صغریٰ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:- میر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۶۵۴:- میں عبد الرشید ولد میاں بدر الدین صاحب قوم بٹ قریشی عمر ۲۰ سال ساکن میلسی ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد بذریعہ دکانداری مبلغ ۴۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ العبد: عبد الرشید بقلم خود ولد میاں بدر الدین صاحب۔ گواہ شد:- عبد الرحیم پیر بقلم خود۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۶۵۶:- میں میاں شیخ امیر احمد ولد میاں محکم الدین صاحب عمر ۴۴ سال ساکن میلسی ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۱۰۵/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ العبد:- شیخ امیر احمد ٹیچر ہائی سکول میلسی ضلع ملتان۔ گواہ شد:- عبد الرحیم پیر بقلم خود۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۶۵۷:- میں پیر عبد الرحیم شاہ ولد پیر مظہر الحق صاحب قوم سید ساکن میلسی ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے اس وقت ماہوار آمد بذریعہ دکانداری مبلغ ۸۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ العبد: پیر عبد الرحیم شاہ میلسی ضلع ملتان۔ گواہ شد:- امیر احمد بقلم خود پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ میلسی ضلع ملتان۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۶۷۶:- میں طاہرہ بیگم بیوہ ملک محمد بخش صاحب مرحوم عمر ۴۰ سال ساکن سمرا کھوہ ڈلہی ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد نقد ۲۶۳ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۴ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری متروکہ جائیداد ثابت ہوگی اس کے ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ الامۃ: طاہرہ بیگم۔ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:- احمد الدین نشان انگوٹھا فرزند حقیقی موصیہ۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۶۷۷:- میں عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ ملک سربلند صاحب عمر ۳۰ سال ساکن سمرا کھوہ ڈلہی کھوہ ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ ۱۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ میں اس کے ۱/۴ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر متروکہ جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ الامۃ: نشان انگوٹھا عائشہ بی بی زوجہ ملک سربلند صاحب موضع سمرا کھوہ ڈلہی کھوہ ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان۔ گواہ شد:- نشان انگوٹھا ملک سربلند صاحب خاوند موصیہ۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

نقشہ بیعت بابت ماہ مارچ ۱۹۵۱ء

عرصہ زیر رپورٹ میں پاکستان، ہندوستان میں ۱۶۸ افراد اور غیر ممالک میں ۲۵ افراد احمدیت میں داخل ہوئے کل ۱۹۳ افراد احمدیت میں داخل ہوئے تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے (انچارج بیعت)

ضلع سیالکوٹ	
ڈسکہ	۶
احمد پور	۶
بھکھو بھٹی	۵
چوگیور	۵
مسل پور	۲
لوہان	۲
کوٹ ڈسکہ	۲
جودھالہ	۱
لدھڑ پنڈوریاں	۱
رلیوکے	۱
بھٹی کا ہلواں	۱
پیرو چک	۱
مظفر وال	۱
سیالکوٹ	۱
عزیز پور ڈوگری	۱
ظہور جت	۱
ماڑی ساہو	۱
ملتان	۱
میزان	۳۷

ضلع کیمبلپور	
چھان	۸
مانسر کیمپ	۲
میزان	۱۱

ضلع گجرات	
گکھڑ کلاں	۳
گوندی	۱
ڈلوانہ	۱
کھاریاں	۱
نوجیاں والہ	۱
زمان کریب	۱
منڈی ٹھیکریہ گجرات	۱
ہیجوکہ	۱
میزان	۱۰

ضلع ملتان	
خانیوال	۳
کبھے والا	۴

ضلع سرگودھا	
میزان	۹
چک نمبر ۲۹ جنوبی	۳
چک نمبر ۱۲۲	۲
چک ۴۶	۱
... شمالی	۱
...	۱
میزان	۸

ضلع لاہور	
جاگووالہ	۲
لاہور	۲
باغبانپورہ	۱
ڈھونڈ گجرہ	۱
گنج مغلپورہ	۱
میزان	۷

ضلع لائلپور	
چک نمبر ۵۹	۲
چک نمبر ۴۳۱	۱
چک نمبر ۹۸	۱
چک نمبر ۱۴۳	۱
گنگاپور	۱
میزان	۶

ضلع گوجرانوالہ	
دسول نگر	۲
گھرمنڈی	۱
پریم کوٹ	۱
میزان	۴

ضلع شیخوپورہ	
چک نمبر ۲۳۹	۱
بیر الہ والہ	۱
چک ۲ رکھ	۱
میزان	۳

ضلع جھنگ	
چنیوٹ	۱
بستی گل شاہ	۱
بستی بلوچاں	۱
میزان	۳

ضلع جہلم	
متصل ڈڈمیلی	۱

ضلع راولپنڈی	
مری	۱

ضلع منٹگمری	
اوکاڑہ منڈی	۱

صوبہ سندھ	
کھنڈو	۵
احمد آباد اسٹیٹ	۳
محمود آباد اسٹیٹ	۱
سکھر	۱
ناصر آباد اسٹیٹ	۱
جودار یار نمبر ۱۳۸	۱
فقیر جادو	۱
میزان	۱۳

مشرقی بنگال	
صالح پور ڈھاکہ	۱
... ضلع بیڑا	۱
ڈھاکہ	۱
بیٹرا	۱
پانچ رخی	۱
... ضلع میمن سنگھ	۱
بیڑہ	۱
میزان	۷

صوبہ سرحد	
بستی کانجن ڈالی	۱
ٹی نصرت خیل	۱
مردان	۲
ہنڈل چھپا ڈونی	۱
میزان	۵

کراچی	۵

ریاست بہاولپور	
ڈیرہ نواب	۱
بوڑے والی ضلع رحیم یار خاں	۱
میزان	۲
کوٹلی آزاد کشمیر	۱
کوئٹہ بلوچستان	۱
کل میزان پاکستان	**۱۳۵**

(یو پی) ہندوستان	
ایٹہ ضلع مظفر نگر	۹
ملکانہ	۴
بدوہی ضلع بنارس	۲
سانگچہ ضلع آگرہ	۱
معل محمد کانپور	۱
علی پور کھیڑا	۱
الہ آباد	۱
میزان	۱۹

صوبہ بہار	
تارا کورا	۶
چندانی ضلع بنکورا	۱
میزان	۷

ٹراونکور ملابار	
کروناگاپلی	۲
کوٹار	۱
کوڈیالوٹ	۱
پایاہ گاڑی	۱
میزان	۵
متعلقہ سکندرآباد حیدرآباد دکن	۱
مانڈو جین کشمیر	۱
میزان	۳۳

غیر ممالک	
نائیجیریا ۲۰ ٹانگانیکا	۲
یوگنڈا افریقہ مشرقی افریقہ	۱
سوئٹزرلینڈ	۱
میزان	۲۵
پاکستان	۱۳۵
ہندوستان	۳۳
غیر ممالک	۲۵
کل میزان	۱۹۳

ماسکو کو امریکہ کا سخت احتجاجی نوٹ

واشنگٹن ۱۹ اپریل۔ ماسکو کو ایک سخت احتجاجی نوٹ میں کل امریکی حکومت نے الزام لگایا ہے کہ سوویٹ ہوابازوں نے ۸ اپریل کو بالٹک پر پرواز کرتے ہوئے ایک غیر مسلح امریکی بحریہ کے طیارہ کو قصداً مار گرا دیا۔ جس سے دس جانیں تلف ہوئیں۔ نوٹ میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ جو لوگ اس کے ذمہ دار ہیں ان کو سخت سزا دی جائے اور امریکی جان و مال کے اتلاف کا "معقول ہرجانہ" دیا جائے۔

نوٹ میں کہا گیا ہے کہ تحقیق سے ثابت ہو گیا ہے کہ اس وقت بالٹک امریکہ کا صرف یہی طیارہ پرواز کر رہا تھا۔ اور سوویٹ علاقہ اور ملحقہ سمندر سے الگ رہنے کی ہدایات پر پوری طرح عامل تھا۔

ادارہ اقوام متحدہ کی رکنیت
انڈونیشی وزیر اعظم کی درخواست

جکارتا ۱۹ اپریل۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ ڈاکٹر محمد عطار نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹرگوے لی کو ایک پیغام روانہ کیا ہے۔ جس میں یہ درخواست دی گئی ہے کہ جمہوریہ انڈونیشیا کو ادارہ اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا جائے۔

پاکستان میں پہلی مردم شماری
تمام صوبوں میں بیک وقت شروع ہو گی

کراچی ۱۹ اپریل معلوم ہوا ہے کہ پاکستان میں پہلی عام مردم شماری فروری ۱۹۵۱ء سے شروع ہو گی۔ توقع ہے کہ یہ تمام صوبوں میں بیک وقت شروع ہو گی۔

حکومت سندھ نے نواب شاہ کے کلکٹر مسٹر عبد الغنی آغا کو سندھ میں مردم شماری کا خاص ...

قیمت اخبار: بذریعہ منی آرڈر بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے۔ وی پی کا خرچ بچ جاتا ہے۔ پرچہ باقاعدہ ملتا رہتا ہے۔ پیشگی قیمت کے بغیر جاری نہیں رکھا جا سکتا۔

سالانہ ۲۴ روپے۔ ششماہی ۱۳ روپے۔ سہ ماہی سات روپے

درخواست دعا

احباب کو معلوم ہو گا۔ کہ پولیس ایکشن کے حیدر آباد سے غائب ہونے پر انڈیا گورنمنٹ نے میرے محترم چچا نواب احمد نواز جنگ اور میرے بھائی دوست محمد صاحب کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا ہے۔ احباب ان کی جلد رہائی اور قبول احمدیت کی توفیق کے لئے دعا فرمائیں۔

نیز یہ عرض ہے کہ میری پیاری والدہ صاحبہ دلیتی اہلیہ محترمہ قبلہ سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کی دونوں آنکھوں پر موتیا بند کا اثر ہے۔ نیز میری بھابی مبارکہ بیگم کی مرض کی شدت میں اضافہ ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ میری والدہ کرمہ اور میری بھابی کی صحت یابی کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ زینب حسن

شیخ عبداللہ کو چوہدری غلام عباس کی پیشکش

مری ۱۹ اپریل - صرف اس مقصد کے تحت کہ ریاست جموں وکشمیر کے مجوزہ استصواب رائے عامہ میں فوجی تخفیف کے سوال پر تعطل پیدا نہ ہو چوہدری غلام عباس نے بھارت کے مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ کو ایک ذاتی فیاضانہ پیشکش کی ہے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک خاص انٹرویو دیتے ہوئے آزاد کشمیر کے نگران اعلیٰ نے فرمایا۔ میں اس امر کے لئے تیار ہوں کہ آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر سے فوجیں مکمل طور پر نکال دی جائیں۔ اور بھارت کے مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی ایک رضا کار فوج استصواب کے دوران میں ان کی جگہ لے۔ آپ نے فرمایا ایسی جو رضا کار فوج قائم کی جائے۔ میں اس کی تعداد کا معاملہ بھی شیخ عبداللہ پر چھوڑتا ہوں

چوہدری صاحب نے فرمایا۔ اس سلسلے میں میری پہلی تجویز یہ ہے کہ ساری ریاست سے ایسی فوج ریاست کی آبادی کے تناسب کے لحاظ سے ضلعوار بھرتی کی جائے۔ آپ نے فرمایا۔ یہی فوج کشمیر کے بھارتی مقبوضہ حصے میں بھارتی اور ڈوگرہ فوجوں کا کام سنبھال لے۔ اور آزاد علاقے میں پاکستانی اور آزاد کشمیر کی فوجوں کی جگہ لے لے۔

آپ نے فرمایا۔ مجھے اپنے عوام پر یقین راسخ ہے۔ خواہ وہ آزاد کشمیر میں ہوں یا بھارت کے مقبوضہ کشمیر میں آپ نے بلند آواز سے فرمایا مجھے اپنے عوام پر اعتماد ہے۔ مجھے کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ شیخ عبداللہ میری پیش کردہ دونوں تجویزوں میں سے کسی کو کیوں نہ قبول کرلیں آپ نے فرمایا میں اس سے زیادہ اور کیا پیش کر سکتا ہوں۔ کہ شیخ عبداللہ استصواب میں اپنے علاقہ سے اور وادی کشمیر سے اپنی پارٹی کے مسلمانوں کی ایک رضا کار فوج بنالیں آپ نے فرمایا آزادی اگر حقیقی ہو تو وہ ہر قیمت پر سستی ہے۔ میں نے اسی جذبہ کے تحت یہ تجاویز شیخ عبداللہ کو پیش کی ہیں۔

آپ نے کہا۔ ہم آزاد اور غیر جانبدار استصواب کے طالب ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم اتنے آگے نکل گئے ہیں۔

استصواب کا بدل

چوہدری غلام عباس نے کہا۔ ہمیں یہ نہ بھولنا چاہیئے کہ استصواب کا متبادل ایک مسلح خلفشار ہے۔ جو نہ صرف کشمیر کے لئے بلکہ تباہی و بربادی کا باعث ثابت ہوگا۔ پاکستان اور آزاد کشمیر نے کامل یکجہتی اور ہم آہنگی کے ساتھ امن وصلح کی پالیسی اختیار کر رکھی ہے اور یہی اصول ہمت ہے۔ جس کے تحت شیخ عبداللہ کو یہ پیشکش کی گئی ہے

حقیقی امن کا واحد ذریعہ

چوہدری غلام عباس نے نہرو لیاقت معاہدہ کا خیر مقدم کیا اور کہا اب جب کہ بھارت نسبتاً معقول رویہ اختیار کئے ہوئے ہے تو ہم جو آزاد کشمیر میں ہیں کوئی بھی ایسی بات کہنے یا کرنے سے محترز رہیں گے۔ جس سے امن کی ترقی و توسیع پر ضرب لگے یا اسے نقصان پہنچے جس کی تحریک اب شروع ہو چکی ہے

آپ نے فرمایا "پاکستان اور بھارت کے درمیان امن وصلح کا ڈھانچہ اس طرح مستحکم ہو سکتا ہے کہ کشمیر میں استصواب کا اصول من وعن تسلیم کیا جائے اور اس راہ میں اب تک جو رکاوٹیں پیدا کی جاتی رہی ہیں۔ انہیں رستے سے ہٹانے کے لئے مخلصانہ سعی کی جائے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے۔ تو پھر موجودہ مساعی ایسی ہی ہوں گی۔ جیسے کوئی شخص دائیں ہاتھ سے مکان تعمیر کرتا جائے اور بائیں ہاتھ سے اسے گراتا جائے۔

میکاسر میں باغیوں کو کچلنے کیلئے وفاقی فوجیں

میکاسر ۱۹ اپریل - معلوم ہوا ہے کہ میکاسر میں کیپٹن عبدالعزیز کے حامیوں کو کچلنے کی غرض سے آج وفاقی فوجیں جنوبی سیلیبس پر اتر گئیں۔ تین سو سپاہی گزشتہ رات میکاسر سے تین سو میل دور جین پنڈ میں اترے۔ آج مزید سپاہی کرہ میں اتارے گئے یاد رہے کہ مشرقی انڈونیشیا کی فوجوں نے ۲۷ سالہ کیپٹن عبدالعزیز کے ماتحت ۵ اپریل کو مرکزی حکومت کے خلاف بغاوت کی تھی تاکہ مرکزی فوجیں مشرقی انڈونیشیا نہ پہنچ سکیں کیپٹن عزیز بذریعہ طیارہ جکارتا پہنچے تھے تاکہ اپنے اقدام کی وضاحت کریں۔ لیکن انہیں وہاں پہنچتے ہی گرفتار کر لیا گیا تھا۔

ڈچ اخبار کا تبصرہ

ڈچ اخبار "ہیٹ پیرول" نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے کہ کیپٹن عبدالعزیز نے بحفاظت تمام میکاسر واپس کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ جس کے بعد اس وعدہ سے انحراف ظاہر ہوتا ہے کہ انڈونیشیا میں اس معاملہ پر فوجی اور سول حکام میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا ہے۔ جہاں وزیر اعظم محمد نٹسیر نے کیپٹن عزیز کو واپسی کا یقین دلایا تھا۔ وہاں وزیر دفاع نے اس وعدہ پر عمل درآمد کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ اختلاف رائے وفاقی اور وحدانی نقطہ نظر میں جنگ کا مظہر ہے اُدھر مشرقی انڈونیشیا اپنی آزادی کے لئے جدوجہد کر رہا ہے۔

مغربی یورپ کے مسلم پناہ گزین ترکی میں آباد کئے جائیں گے

جنیوا ۱۹ اپریل - آئندہ مہینہ مغربی یورپ کے پناہ گزین کیمپوں سے ۵۰۰ سے زیادہ مسلم افراد مستقل آبادکاری کے لئے ترکی روانہ ہو جائیں گے۔ یہ اقدام ترکی حکومت اور پناہ گزینوں کے بین الاقوامی ادارہ کے درمیان ایک معاہدہ کے ماتحت ممکن ہوا ہے۔ گذشتہ تین برسوں میں جن پناہ گزین مسلمانوں کو ترکی میں آباد کرنے کی پیشکش کی گئی ہے اب اس مہینے کے بعد ان کی مجموعی تعداد ۳۵۰ ہو جائے گی ابھی ۱۲۰۰۰ مسلمان قابض علاقوں میں ابھی موجود ہیں۔ لیکن ان کی اکثریت نے ترکی میں آباد ہونے کی خواہش ظاہر کی ہے اور توقع ہے کہ بین الاقوامی ادارہ عنقریب اس کے متعلق گفت وشنید شروع کرے گا۔ (اسٹار)

چینی اشتراکی فوجوں کی پیشقدمی

ہانگ کانگ ۱۹ اپریل - جزیرہ ہنان پر قبضہ کرکے جو دریائے پرل کے علاقہ میں نیشنلسٹوں کا آخری مستقر تھا۔ چینی اشتراکی فوجیں ہانگ کانگ سے تین میل کے فاصلہ پر آگئی ہیں۔ برطانوی علاقہ سے یہ ان کا دریائی حملہ صاف نظر آتا تھا۔ چھوٹی چھوٹی کشتیوں سے ایک ہزار سے زیادہ اشتراکی فوجیں جزیرہ پر اتر آئی ہیں - (اسٹار)

سڈنی میں ملایا کی صورت حال پر گفتگو کا امکان

لنڈن ۱۹ اپریل - آسٹریلوی وزیر اعظم کے اس بیان کا یہاں خیر مقدم کیا جا رہا ہے کہ اگر ملایا میں مدد کیلئے برطانیہ نے درخواست کی تو اس پر یہاں پوری سنجیدگی سے غور کیا جائے گا معلوم ہوا ہے کہ اب تک ایسی کوئی درخواست نہیں کی گئی ہے لیکن ۱۵ مئی کو دولت مشترکہ کی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں سڈنی میں ساری صورت حال پر غور کرنے کا امکان ہے یہ خیال سیاسی نامہ نگاروں کا ہے۔ اجلاس میں جنوب مشرقی ایشیا کو اقتصادی امداد کا مسئلہ در اصل پیش ہوگا۔ لیکن ممکن ہے کہ اسی موقعہ پر اس پر بھی غور کیا جائے کہ ملایا کی صورت حال پر قابو پانے کے لئے آسٹریلوی تعاون کس طرح مفید ہو سکتا ہے۔ (اسٹار)

مصر اور عراق فضائی راستوں کے متعلق گفتگو کریں گے

بغداد ۱۹ اپریل مصر سے فضائی راستوں کے متعلق مذاکرات کے لئے دو افراد پر مشتمل ایک وفد قاہرہ روانہ ہو گیا ہے۔ یہ نمائندے شہری ہوابازی کے ڈائرکٹر السید اکرم مشتاق اور محکمہ کے قانونی مشیر السید ہادی صالح ہیں۔ عراقی وزیر مواصلات السید عبد المہدی نے اسٹار کو بتایا کہ انہیں امید ہے کہ عراقی مصری فضائی مذاکرات دونوں ممالک کیلئے حسب خواہ ثابت ہوں گے۔ (اسٹار)

چڑیوں نے بجلی روک دی

لنڈن ۱۹ اپریل - لنڈن کے ایک پاور ہاؤس کے سوئچ پر چڑیوں کے گھونسلے سے بجلی کی لہروں میں ایسی گڑبڑ مچی کہ زمین دوز ریلوے میں کچھ دیر کیلئے شدید خرابی پیدا ہو گئی - (اسٹار)

٭ برما کی کمیونسٹ لیڈروں نے برمی فوجوں کے سامنے ہتھیار ڈالدیئے ہیں۔

ڈی ہیولینڈ طیارہ اوقیانوس پر پرواز کرے گا

لنڈن ۱۹ اپریل - برطانیہ کا ڈی ہیولینڈ طیارہ مرا ایبزون جو سب سے بڑا شہری طیارہ ہے اگست میں اوقیانوس پر پرواز کرے گا۔ اس کے بیٹھنے والے عرشہ پر ۰۰۰، ۲۳ ہزار پاؤنڈ وزن ہوگا۔ جو ۱۲۰ افراد اور ان کے سامان کے برابر ہے۔ (اسٹار)

ماڈل جٹ کی رفتار ۱۵۰ میل فی گھنٹہ

لنڈن ۱۹ اپریل - ۱۵۰ میل فی گھنٹہ پرواز کرنے والے ماڈل جٹ طیاروں نے برطانیہ کی بین الاقوامی ریلی میں حصہ لیا۔ یہ طیارے لوہے کے ایک تار کے سرے پر اڑتے ہیں جو ایک وسطی میخ میں بندھا ہوتا ہے۔ وہ دائروں میں اڑتے ہیں اور ۵۰ فیٹ تک کا دائرہ بنا لیتے ہیں (اسٹار)

یوگوسلاویہ سے بلغاریہ کا احتجاج

لنڈن ۱۹ اپریل - صوفیا کی اطلاع مظہر ہے کہ بلغاریہ نے یوگوسلاویہ سے احتجاج کیا ہے کہ مارشل ٹیٹو نے بلغاروی حکومت کا تختہ الٹ دینے کی سازش کی تھی۔ یوگوسلاوی لیڈر پر یہ الزام ہے کہ مارشل وروشیلوف اور بلغاروی کابینہ کے دوسرے ارکان کے قتل کی سازش کی ان پر ذمہ داری ہے۔ (اسٹار)

شامی غلہ

دمشق ۱۹ اپریل - وزارت اقتصادیات نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۰۰۰۰ ٹن شامی غلہ کی برآمد کی اجازت دے دی جائے بشرطیکہ وہ لاذقیہ کی بندرگاہ سے ملک کے باہر روانہ کیا جائے۔ (اسٹار)

برما میں کمیونسٹوں نے ہتھیار ڈالدیئے

رنگون ۱۸ اپریل - معلوم ہوا ہے کہ پیرو م